

ہے، جیسا کہ مرزا غالب کہتے ہیں :

درہر مژہ برہم زدن این خلق جدید است

نظارہ سگالہ کہ ہمان است، ہماں نیست

کل یوم ہونی شان بھی اسی کی شہادت دے رہا ہے۔

۳۔ شرح : میرے دل میں خاک اڑانے کا جو شوق ولولہ افزہ ہے، صحرا کی تنگی کے باعث پوری طرح ظاہر نہیں ہو سکا اور پتے پتے ذرہ ذرہ ہو گیا ہے۔ اگر میرے شوق کی یہ کیفیت باقی رہی تو ظاہر ہے کہ صحرا کی وسعت تو اس جال میں آ ہی جائے گی، لیکن میرے شوق کی تسکین کا سامان کیا ہوگا ؟

ذرہ ذرہ ہو جانے کو مرزا نے حلقہ ہائے دام سے تعبیر کیا۔

۴۔ لغات - روبکار : پیشی - مرزا پہلے بھی لکھ چکے ہیں :

دل و دیدہ کا جو مقدمہ تھا

آج پھر اس کی روبکاری ہے

شرح : دل مدعی بن گیا اور آنکھوں کو مدعا علیہ بنادیا، یعنی دل نے آنکھوں کے خلاف جو دعوے دائر کر رکھا تھا، اس کی بنا پر نظارے کا مقدمہ بنا۔ اس مقدمے کی آج پھر پیشی ہے۔

۵۔ لغات - آئینے پر پانی چھڑکنا : ایران میں ایک رسم

ہے کہ جب مسافر سفر پر روانہ ہوتا ہے تو اس کی یہ خیر و سلامت واپسی کے لیے آئینے پر پانی چھڑکتے ہیں۔

شرح : پھول کی پنکھڑی کے آئینے پر شبنم پانی چھڑک رہی ہے

اے بیل ! یہ کیفیت دیکھ اور سمجھ لے کہ بہار کے رخصت ہونے کا وقت

آگیا۔

بہار کی رخصت اور خزاں کی آمد عموماً اس وقت شروع ہوتی ہے جب